کورس: معاشیات(9335)
سطح: بی ایس
سمسٹر :بہار 2024
یونٹ 6-9
سوال نمبر 1

قومی امدنی کی تعریف کیجیے نیزہ قومی اودنی کی پیمائش کے لیے پیداوار کی مالیت کے طریقہ کی وضاحت کریں؟

جواب

قومی آمدنی کی تعریف

قومی آمدنی (National Income) سے مراد ایک ملک کی تمام پیداوار اور خدمات کی کل مالیت ہے جو ایک مخصوص مدت، عموماً ایک سال، کے دوران حاصل ہوتی ہے۔ قومی آمدنی ایک ملک کی اقتصادی صحت اور خوشحالی کی پیمائش کا ایک اہم معیار ہے۔ اس میں مختلف اقتصادی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی شامل ہوتی ہے جیسے کہ زرعی پیداوار، صنعتی پیداوار، خدمات کا شعبہ، اور دیگر معاشی سرگرمیاں۔

قومی آمدنی کی پیمائش کے لئے پیداوار کی مالیت کے طریقہ کی وضاحت

قومی آمدنی کی پیمائش کے اہم طریقوں میں سے ایک پیداوار کی مالیت کا طریقہ (Value Added Method) ہے۔ اس طریقہ میں ملک کی مجموعی پیداوار کا حساب لگایا جاتا ہے اور ہر سطح پر پیداوار کی مالیت میں اضافہ کو شمار کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ معاشی سرگرمیوں کی مختلف سطحوں پر قدر میں اضافے (Value Addition) کو مد نظر رکھتا ہے۔

پیداوار کی مالیت کے طریقہ کے مراحل

مختلف شعبوں کی پیداوار کا حساب:

قومی آمدنی کی پیمائش کے لئے سب سے پہلے مختلف اقتصادی شعبوں جیسے کہ زرعی، صنعتی، اور خدماتی شعبے کی پیداوار کا حساب لگایا جاتا ہے۔

قدر میں اضافہ (Value Addition):

ہر شعبے کی پیداوار میں اضافی مالیت کا حساب لگایا جاتا ہے۔ یہ قدر میں اضافہ اس قدر کو ظاہر کرتا ہے جو ہر مرحلے پر پیداوار کے عمل میں شامل کی جاتی ہے۔

بالواسطہ ٹیکس اور سبسڈیز کا حساب:

قومی آمدنی میں بالواسطہ ٹیکس (Indirect Taxes) اور سبسڈیز (Subsidies) کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ بالواسطہ ٹیکس کو کل مالیت میں شامل کیا جاتا ہے جبکہ سبسڈیز کو منہا کیا جاتا ہے۔

پیداواری شعبے کی مثال

قومی آمدنی کی پیمائش کے لئے پیداوار کی مالیت کے طریقہ کو ایک سادہ مثال سے سمجھایا جا سکتا ہے:

فرض کریں کہ ایک ملک میں تین بڑے پیداواری شعبے ہیں: زرعی، صنعتی، اور خدماتی۔

زرعی شعبہ:

کل پیداوار: 100,000 روپے
بالواسطہ ٹیکس: 10,000 روپے
سبسڈی: 5,000 روپے
قدر میں اضافہ: 100,000 + 10,000 - 5,000 = 105,000 روپے

Geniusnesthub.com

صنعتی شعبہ:

کل پیداوار: 200,000 روپے
بالواسطہ ٹیکس: 20,000 روپے
سبسڈی: 10,000 روپے
قدر میں اضافہ: 200,000 + 20,000 - 10,000 = 210,000 روپے
خدماتی شعبہ:

کل پیداوار: 300,000 روپے
بالواسطہ ٹیکس: 30,000 روپے
سبسڈی: 15,000 روپے
قدر میں اضافہ: 300,000 + 30,000 - 15,000 = 315,000 روپے
کل قومی آمدنی کا حساب
زرعی شعبہ: 105,000 روپے
صنعتی شعبہ: 210,000 روپے
خدماتی شعبہ: 315,000 روپے

کل قومی آمدنی = 105,000 + 210,000 + 315,000 = 630,000 روپے

نتیجہ
پیداوار کی مالیت کا طریقہ قومی آمدنی کی پیمائش کا ایک اہم طریقہ ہے جس میں ملک کی مختلف اقتصادی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی پیداوار کی مالیت کو شمار کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ قدر میں اضافے کے ہر مرحلے کو مد نظر رکھتا ہے اور بالواسطہ ٹیکس اور سبسڈیز کو بھی شامل کرتا ہے۔ اس طریقہ سے حاصل ہونے والی قومی آمدنی ملک کی اقتصادی صحت اور خوشحالی کی عکاسی کرتی ہے۔

سوال نمبر 2
بینکوں کی تاریخ بیان کیجیے نز اعتباری ذرا کی تخلیق میں مرکزی بینک کا کیا کردار ادا کرتا ہے وضاحت کیجئے؟

جواب
بینکوں کی تاریخ
بینکنگ کی تاریخ بہت قدیم ہے اور اس کی جڑیں مختلف تہذیبوں میں پائی جاتی ہیں۔ بینکنگ کا آغاز تجارت اور زراعت کے فروغ کے ساتھ ہوا جب لوگوں کو پیسوں کی محفوظ نقل و حمل اور قرضے کی ضرورت پیش آئی۔

قدیم بینکنگ
میسوپوٹیمیا (

Babylonia and Assyria:(

دنیا کی ابتدائی تہذیبوں میں سے ایک میسوپوٹیمیا تھی، جہاں بینکنگ کی ابتدائی شکلیں پائی جاتی ہیں۔ بابل اور اسور میں مندروں اور محلوں میں قرضے دیے جاتے تھے اور یہ مراکز تجارتی سرگرمیوں کے لئے استعمال ہوتے تھے۔
قدیم یونان:

یونانی مندروں میں جمع شدہ رقم کی بنیاد پر قرضے دیے جاتے تھے اور یہ معاہدے تحریری شکل میں ہوتے

Geniusnesthub.com

تھے۔
قدیم روم:

روم میں بھی بینکنگ کا نظام موجود تھا جہاں لوگ پیسے جمع کروا سکتے تھے اور قرضے لے سکتے تھے۔
قرون وسطیٰ
اطالوی بینکنگ:

اطالوی شہر ریاستوں جیسے وینس، فلورنس، اور جینوا میں جدید بینکنگ کے نظام کی بنیاد رکھی گئی۔ یہاں پر بینکوں نے پہلی بار چیک، ہنڈی اور بینک نوٹوں کا استعمال شروع کیا۔
مدیچی بینک:

فلورنس میں قائم مدیچی بینک یورپ کے اہم ترین بینکوں میں سے ایک تھا اور اس نے بین الاقوامی مالیاتی نظام میں اہم کردار ادا کیا۔
جدید بینکنگ
انیسویں صدی:

انیسویں صدی میں بینکنگ نظام میں مزید بہتری آئی اور مرکزی بینکوں کی تشکیل عمل میں آئی۔ برطانیہ میں بینک آف انگلینڈ اور امریکہ میں فیڈرل ریزرو بینک اس دور کی اہم مثالیں ہیں۔
بیسیویں صدی:

بیسیویں صدی میں بینکنگ نظام میں مزید تبدیلیاں آئیں اور کمپیوٹر اور ٹیکنالوجی کے استعمال سے بینکنگ کے طریقے مزید موثر اور محفوظ ہو گئے۔
اعتباری زر کی تخلیق میں مرکزی بینک کا کردار
مرکزی بینک کسی ملک کا سب سے اہم مالیاتی ادارہ ہوتا ہے جو کہ ملک کی مالیاتی پالیسی، زر کی فراہمی، اور مالیاتی استحکام کے لئے ذمہ دار ہوتا ہے۔ اعتباری زر کی تخلیق میں مرکزی بینک کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے۔

مرکزی بینک کے کردار
زر کی فراہمی اور مانگ کا انتظام:

مرکزی بینک زر کی فراہمی اور مانگ کو کنٹرول کرتا ہے۔ یہ بینک نوٹ جاری کرتا ہے اور بینکنگ نظام میں لیکویڈیٹی کو منظم کرتا ہے۔
زر کی قیمت کا استحکام:

مرکزی بینک زر کی قیمت (یعنی افراط زر) کو مستحکم رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ مالیاتی پالیسی کے ذریعے سود کی شرحوں کو منظم کرتا ہے تاکہ معیشت میں زر کی فراہمی اور مانگ کو متوازن رکھا جا سکے۔
بینکوں کے لئے قرض دہندہ کا کردار:

مرکزی بینک دوسرے بینکوں کے لئے قرض دہندہ کا کردار ادا کرتا ہے۔ جب تجارتی بینکوں کو نقدی کی ضرورت ہوتی ہے تو مرکزی بینک انہیں قرض فراہم کرتا ہے۔
ریزرو ضروریات کا تعین:

مرکزی بینک تجارتی بینکوں کے لئے ریزرو ضروریات کا تعین کرتا ہے۔ یہ ریزرو ضروریات بینکوں کو مجبور کرتی ہیں کہ وہ اپنے ذخائر کا ایک مخصوص حصہ مرکزی بینک کے پاس رکھیں۔
بینکنگ نظام کی نگرانی:

Geniusnesthub.com

مرکزی بینک پورے بینکنگ نظام کی نگرانی کرتا ہے تاکہ بینکوں کی مالی حالت مستحکم رہے اور ان کے ذریعے جاری ہونے والے قرضوں کی معیاری دیکھ بھال کی جائے۔
اعتباری زر کی تخلیق
تجارتی بینک قرضوں کی شکل میں اعتباری زر کی تخلیق کرتے ہیں۔ جب بینک قرضہ دیتے ہیں تو وہ نئے ڈیپازٹس پیدا کرتے ہیں، جو کہ اعتباری زر کی شکل میں ہوتا ہے۔ مرکزی بینک اس عمل کو مختلف طریقوں سے کنٹرول کرتا ہے:

کھلی منڈی کے آپریشنز (

Open Market Operations:(

مرکزی بینک سرکاری بانڈز کی خرید و فروخت کے ذریعے بینکنگ نظام میں لیکویڈیٹی کو کنٹرول کرتا ہے۔ بانڈز کی خریداری سے نظام میں زر کی فراہمی بڑھتی ہے، جبکہ فروخت سے کمی آتی ہے۔
سود کی شرحوں کا تعین:

مرکزی بینک سود کی شرحوں کو منظم کرتا ہے جو کہ تجارتی بینکوں کے قرضے دینے کی صلاحیت اور مانگ پر اثر انداز ہوتی ہیں۔
ڈسکاؤنٹ ریٹ:

مرکزی بینک ڈسکاؤنٹ ریٹ کا تعین کرتا ہے جس پر تجارتی بینک مرکزی بینک سے قرضہ لے سکتے ہیں۔ یہ شرح بینکوں کی قرض دینے کی رفتار پر اثر انداز ہوتی ہے۔
نتیجہ
بینکنگ کی تاریخ بہت قدیم اور متنوع ہے جو مختلف ادوار اور تہذیبوں سے گزرتی ہوئی موجودہ جدید نظام تک پہنچی ہے۔ مرکزی بینک اعتباری زر کی تخلیق میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ مالیاتی پالیسی کے ذریعے زر کی فراہمی اور مانگ کو کنٹرول کرتا ہے، بینکنگ نظام کی نگرانی کرتا ہے، اور مالیاتی استحکام کو یقینی بناتا ہے۔ اس کے بغیر، ایک مستحکم اور موثر بینکنگ نظام کا قیام مشکل ہوتا۔

سوال نمبر تین
بین الاقوامی تجارت کی اہمیت بیان کیجیے نیز ہ تقابل مصارف کے کلاسیکی نظریے پر ایک نوٹ تحریر کریں؟

جواب
بین الاقوامی تجارت کی اہمیت
بین الاقوامی تجارت کسی ملک کی معیشت کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ یہ تجارت ملکوں کے درمیان اشیا، خدمات، سرمایہ، اور علم کی منتقلی کو ممکن بناتی ہے۔ بین الاقوامی تجارت کی اہمیت درج ذیل نکات میں بیان کی جا سکتی ہے:

وسائل کا مؤثر استعمال:

بین الاقوامی تجارت سے ممالک اپنے دستیاب وسائل کا بہترین استعمال کر سکتے ہیں۔ ہر ملک وہ مصنوعات پیدا کرتا ہے جس میں اسے سب سے زیادہ مہارت اور کم لاگت آتی ہے۔
متنوع مصنوعات کی دستیابی:

تجارت کے ذریعے ممالک مختلف قسم کی مصنوعات اور خدمات تک رسائی حاصل کرتے ہیں جو ان کی ملکی پیداوار میں شامل نہیں ہوتی۔
اقتصادی ترقی:

Geniusneshub.com

بین الاقوامی تجارت اقتصادی ترقی کو فروغ دیتی ہے۔ یہ ملکوں کو نئی منڈیوں تک رسائی فراہم کرتی ہے اور ان کی پیداواری صلاحیت کو بڑھاتی ہے۔
تکنیکی ترقی اور علم کی منتقلی:

تجارت کے ذریعے تکنیکی ترقی اور علم کی منتقلی ممکن ہوتی ہے۔ ممالک ایک دوسرے سے نئی ٹیکنالوجیز اور مہارتیں سیکھتے ہیں۔
مقابلہ:

بین الاقوامی تجارت مقابلے کو فروغ دیتی ہے، جس سے مصنوعات کی معیار بہتر ہوتی ہے اور قیمتیں کم ہوتی ہیں۔
ملازمت کے مواقع:

تجارت سے ملازمت کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ پیداوار اور برآمدات میں اضافہ ہوتا ہے جس سے ملازمت کی شرح بڑھتی ہے۔
تقابل مصارف کا کلاسیکی نظریہ
(Theory of Comparative Advantageتقابل مصارف کا کلاسیکی نظریہ) بین الاقوامی تجارت کے اہم نظریات میں سے ایک ہے۔ یہ نظریہ انگریزی ماہر اقتصادیات ڈیوڈ ریکارڈو نے 1817 میں پیش کیا تھا۔

نظریے کی وضاحت
تقابل مصارف کا نظریہ کہتا ہے کہ:

نسبتی فائدہ:

ہر ملک کو وہ مصنوعات اور خدمات پیدا کرنی چاہئیں جن میں اسے دوسرے ممالک کے مقابلے میں نسبتی فائدہ حاصل ہے۔ نسبتی فائدہ اس وقت ہوتا ہے جب ایک ملک کسی مخصوص شے یا خدمت کو کم موقعی لاگت (opportunity cost)پر پیدا کر سکتا ہے۔
موقعی لاگت:

موقعی لاگت سے مراد وہ قیمت ہے جو کسی دوسرے آپشن کو ترک کرنے پر ادا کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً، اگر ایک ملک کپڑے اور شراب دونوں پیدا کر سکتا ہے، لیکن کپڑے پیدا کرنے پر اس کی شراب کی پیداوار کم ہو جاتی ہے، تو شراب کی کم پیداوار اس کی کپڑے کی پیداوار کی موقعی لاگت ہوگی۔
مثال
فرض کریں دو ممالک ہیں، ملک Aاور ملک :B

ملکA-ایک یونٹ کپڑا 10 گھنٹوں میں اور ایک یونٹ شراب 20 گھنٹوں میں پیدا کرتا ہے
ملکB-ایک یونٹ کپڑا 15 گھنٹوں میں اور ایک یونٹ شراب 25 گھنٹوں میں پیدا کرتا ہے
ملکA کو کپڑا پیدا کرنے میں نسبتی فائدہ ہے کیونکہ اس کی موقعی لاگت کم ہے۔ جبکہ ملک B کو شراب پیدا کرنے میں نسبتی فائدہ ہے کیونکہ اس کی موقعی لاگت نسبتاً زیادہ نہیں ہے۔

تقابل مصارف کا فائدہ
وسائل کا بہترین استعمال:

ممالک اپنے دستیاب وسائل کا بہترین استعمال کرتے ہیں اور اپنی مہارتوں کے مطابق مصنوعات اور خدمات پیدا کرتے ہیں۔
زیادہ پیداوار:

Geniusnesthub.com

تقابل مصارف کے نظریے کے مطابق ممالک اپنی پیداواری صلاحیت کو بڑھاتے ہیں اور مجموعی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

باہمی فائدہ:

اس نظریے کے تحت ممالک باہمی فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ایک ملک کی اضافی پیداوار دوسرے ملک کی کم پیداوار کو پورا کرتی ہے اور دونوں ممالک کو فائدہ ہوتا ہے۔

نتیجہ

بین الاقوامی تجارت کسی ملک کی معیشت کی ترقی اور خوشحالی کے لئے اہم ہے۔ یہ وسائل کے مؤثر استعمال، متنوع مصنوعات کی دستیابی، اقتصادی ترقی، تکنیکی ترقی، اور ملازمت کے مواقع پیدا کرتی ہے۔ تقابل مصارف کا کلاسیکی نظریہ بین الاقوامی تجارت کے بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے جو ممالک کو اپنے نسبتی فوائد کے مطابق مصنوعات اور خدمات پیدا کرنے اور تجارت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس نظریے کے تحت ممالک باہمی فائدہ حاصل کرتے ہیں اور عالمی اقتصادی نظام کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 4

مالیاتی مسلک کے مقاصد بیان کیجئے نیزہ قومی امدنی پر انتقالی اخراجات کے اثر پر ایک نوٹ تحریر کریں؟

جواب

مالیاتی مسلک کے مقاصد

مالیاتی مسلک (Fiscal Policy) سے مراد وہ حکومتی اقدامات ہیں جو معیشت کے استحکام اور ترقی کے لئے محصولات (Taxes) اور سرکاری اخراجات (Government Expenditures) کے حوالے سے کیے جاتے ہیں۔ مالیاتی مسلک کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

اقتصادی استحکام:

مالیاتی مسلک کے ذریعے حکومت معیشت کو مستحکم رکھتی ہے، جیسے کہ بیروزگاری کو کم کرنا، افراط زر کو قابو میں رکھنا، اور اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنا۔

معاشی ترقی:

مالیاتی مسلک کے تحت حکومت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرتی ہے جو کہ طویل مدتی معاشی ترقی کو فروغ دیتے ہیں۔

آمدنی کی تقسیم میں توازن:

مالیاتی مسلک کے ذریعے حکومت محصولات اور اخراجات کے ذریعے آمدنی کی تقسیم میں توازن پیدا کرتی ہے، تاکہ معاشرتی عدم مساوات کو کم کیا جا سکے۔

وسائل کا مؤثر استعمال:

حکومت مالیاتی مسلک کے ذریعے وسائل کا مؤثر استعمال یقینی بناتی ہے، تاکہ ان کا بہترین ممکنہ فائدہ اٹھایا جا سکے۔

بیرونی خسارے کا کنٹرول:

مالیاتی مسلک کے تحت حکومت درآمدات اور برآمدات کو متوازن رکھنے کے لئے اقدامات کرتی ہے، تاکہ بیرونی خسارہ کم کیا جا سکے۔

قومی آمدنی پر انتقالی اخراجات کے اثرات

انتقالی اخراجات (Transfer Payments) وہ اخراجات ہیں جو حکومت عوام کو بغیر کسی براہ راست اقتصادی پیداوار کے ادا کرتی ہے، جیسے کہ پینشن، بیروزگاری کے وظائف، سبسڈیز، اور دیگر سماجی تحفظ

Geniusnesthub.com

کے پروگرام۔

انتقالی اخراجات کے اثرات
آمدنی کی تقسیم:

انتقالی اخراجات کے ذریعے حکومت آمدنی کی تقسیم میں توازن پیدا کرتی ہے۔ یہ اخراجات غریب طبقے کی مدد کرتے ہیں اور انہیں بہتر معیار زندگی فراہم کرتے ہیں۔
صارفین کی خرچ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ:

انتقالی اخراجات سے عوام کی خرچ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے، کیونکہ انہیں اضافی آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ یہ اضافی خرچ معیشت میں مجموعی مانگ کو بڑھاتا ہے۔
معاشی ترقی:

جب عوام کی خرچ کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے، تو اس سے مصنوعات اور خدمات کی مانگ میں اضافہ ہوتا ہے، جو کہ پیداواری عمل کو بڑھاتا ہے اور مجموعی قومی پیداوار (GDP) میں اضافہ کرتا ہے۔
بیروزگاری میں کمی:

انتقالی اخراجات کے ذریعے حکومت بیروزگار افراد کو وظائف فراہم کرتی ہے، جس سے ان کی زندگی میں بہتری آتی ہے اور وہ مزید معاشی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔
معاشرتی استحکام:

انتقالی اخراجات کے ذریعے حکومت معاشرتی استحکام کو فروغ دیتی ہے، کیونکہ یہ اخراجات عوام کو معاشی مشکلات سے نکالنے میں مدد دیتے ہیں۔
انتقالی اخراجات کے ممکنہ منفی اثرات
افراط زر:

انتقالی اخراجات میں زیادہ اضافے سے معیشت میں اضافی پیسے کی فراہمی بڑھ سکتی ہے، جو کہ افراط زر کا سبب بن سکتی ہے۔
حکومتی بجٹ کا خسارہ:

اگر انتقالی اخراجات بہت زیادہ ہوں اور محصولات کی وصولی کم ہو، تو اس سے حکومتی بجٹ کا خسارہ بڑھ سکتا ہے۔
کام کرنے کی ترغیب میں کمی:

بعض اوقات انتقالی اخراجات عوام کو کام کرنے کی ترغیب میں کمی لا سکتے ہیں، کیونکہ انہیں بغیر محنت کے آمدنی مل رہی ہوتی ہے۔
نتیجہ
مالیاتی مسلک کے بنیادی مقاصد اقتصادی استحکام، معاشی ترقی، آمدنی کی تقسیم میں توازن، وسائل کا مؤثر استعمال، اور بیرونی خسارے کا کنٹرول ہیں۔ انتقالی اخراجات قومی آمدنی پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں، جیسے کہ آمدنی کی تقسیم میں بہتری، صارفین کی خرچ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ، معاشی ترقی، اور بیروزگاری میں کمی۔ تاہم، ان اخراجات کے منفی اثرات بھی ہو سکتے ہیں، جیسے کہ افراط زر اور حکومتی بجٹ کا خسارہ۔ حکومت کو انتقالی اخراجات کے فوائد اور نقصانات کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب مالیاتی مسلک اپنانا چاہئے۔

سوال نمبر 5

Geniusnesthub.com

مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں
1- کام قومی پیداوار اور قابل تصرف امدنی میں فرق لکھیں
2- اندرونی مستقم کنند ے
جواب
1- کام قومی پیداوار اور قابل تصرف آمدنی میں فرق
کام قومی پیداوار (

Gross National Product - GNP(
تعریف:
(کسی ملک کی تمام پیداوار اور خدمات کی کل مالیت ہوتی ہے جو ایک مخصوص GNPکام قومی پیداوار (مدت، عموماً ایک سال، کے دوران حاصل ہوتی ہے۔ یہ ملک کے شہریوں اور اداروں کی طرف سے ملک کے اندر اور بیرون ملک پیدا کی جانے والی مصنوعات اور خدمات کی کل مالیت ہوتی ہے۔

خصوصیات:

میں ملک کے شہریوں اور اداروں کی بیرون ملک پیدا کی جانے والی GNPملکی اور غیر ملکی آمدنی: آمدنی بھی شامل ہوتی ہے، جبکہ غیر ملکیوں کی ملکی آمدنی کو منہا کیا جاتا ہے۔
میں تمام پیداوار اور خدمات کی کل مالیت شامل ہوتی ہے، خواہ وہ ملکی ہو یا غیر GNPمجموعی پیداوار: ملکی۔
فارمولا:
GNP
=
GDP
+
Net Income from Abroad
GNP=GDP+Net Income from Abroad

قابل تصرف آمدنی (

Disposable Income - DI(
تعریف:
(وہ آمدنی ہوتی ہے جو کسی فرد یا گھرانے کے پاس ٹیکسوں کی ادائیگی کے بعد DIقابل تصرف آمدنی (خرچ کرنے کے لئے بچتی ہے۔ یہ وہ آمدنی ہے جسے افراد اور گھرانے اپنی مرضی سے خرچ یا بچت کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

خصوصیات:

میں ٹیکسوں کی ادائیگی کے بعد کی آمدنی شامل ہوتی ہے۔DIٹیکسوں کے بعد کی آمدنی:
وہ آمدنی ہے جو افراد اور گھرانے اپنی ضروریات کے لئے خرچ یا بچت کے لئے DIخرچ اور بچت: استعمال کرتے ہیں۔
فارمولا:
DI
=
Personal Income
−
Personal Taxes

Geniusesthub.com

DI=Personal Income−Personal Taxes

فرق:
(DI) قابل تصرف آمدنی (GNPپہلو کام قومی پیداوار (
تعریف ملک کے شہریوں اور اداروں کی مجموعی پیداوار کی کل مالیت ٹیکسوں کی ادائیگی کے بعد بچنے والی آمدنی
اجزاء ملکی اور غیر ملکی آمدنی شامل ٹیکسوں کی ادائیگی کے بعد کی آمدنی
پیمائش کل پیداوار اور خدمات کی مالیت افراد اور گھرانوں کی قابل خرچ آمدنی
استعمال ملکی معیشت کی مجموعی پیداوار کا اندازہ افراد اور گھرانوں کی خرچ اور بچت کا اندازہ

2- اندرونی مستقم کنندے

تعریف:
) وہ معاشی پالیسیاں اور پروگرام ہیں جو بغیر کسی اضافی Automatic Stabilizersاندرونی مستقم کنندے (حکومتی کارروائی کے خودبخود معیشت کو استحکام فراہم کرتے ہیں۔ یہ پالیسیاں اور پروگرام معاشی توازن کو برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں اور معیشت کے اتار چڑھاؤ کو کم کرتے ہیں۔

مثالیں:
ٹیکس کا نظام:

پروگریسو ٹیکس: پروگریسو ٹیکس کا نظام معاشی حالات کے ساتھ خودبخود ایڈجسٹ ہو جاتا ہے۔ جب معیشت میں ترقی ہوتی ہے اور آمدنی بڑھتی ہے تو ٹیکس کی شرحیں بھی بڑھ جاتی ہیں، جس سے حکومت کو زیادہ محصولات حاصل ہوتی ہیں اور معیشت کی گرم بازاری کم ہوتی ہے۔ اس کے برعکس، جب معیشت سست ہوتی ہے اور آمدنی کم ہوتی ہے تو ٹیکس کی شرحیں بھی کم ہو جاتی ہیں، جس سے افراد کو زیادہ خرچ کرنے کی صلاحیت ملتی ہے۔

بے روزگاری کے وظائف:

بے روزگاری کے وظائف: بے روزگاری کے وظائف معاشی بحران کے دوران افراد کو مالی مدد فراہم کرتے ہیں۔ جب معیشت میں بے روزگاری بڑھتی ہے تو بے روزگاری کے وظائف کا خرچ بھی بڑھ جاتا ہے، جو کہ متاثرہ افراد کو مدد فراہم کرتا ہے اور معیشت میں مجموعی طلب کو سہارا دیتا ہے۔

سماجی تحفظ کے پروگرام:

پینشن اور صحت کی سہولیات: سماجی تحفظ کے پروگرام، جیسے پینشن اور صحت کی سہولیات، معاشی استحکام کو برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ پروگرام معاشی بحران کے دوران لوگوں کو مالی امداد فراہم کرتے ہیں، جس سے ان کی خرچ کرنے کی صلاحیت برقرار رہتی ہے۔

کردار اور اہمیت:

معاشی استحکام:

اندرونی مستقم کنندے معیشت کو استحکام فراہم کرتے ہیں اور معاشی بحران کے اثرات کو کم کرتے ہیں۔ یہ معیشت کے اتار چڑھاؤ کو نرم کرتے ہیں اور اقتصادی توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔

طلب کی بحالی:

یہ خودکار نظام معیشت میں مجموعی طلب کو برقرار رکھتے ہیں اور خرچ کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتے ہیں، جو کہ معیشت کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھتے ہیں۔

حکومتی مداخلت کی ضرورت کم کرنا:

اندرونی مستقم کنندے بغیر کسی اضافی حکومتی مداخلت کے معیشت کو استحکام فراہم کرتے ہیں۔ یہ خودبخود کام کرتے ہیں اور معیشت کو حکومتی پالیسوں کے ذریعے توازن میں رکھتے ہیں۔

Geniusnesthub.com

نتیجہ

ملک کی GNP) کے درمیان بنیادی فرق یہ ہے کہ DI) اور قابل تصرف آمدنی (GNPکام قومی پیداوار (افراد اور گھرانوں کی ٹیکسوں کی ادائیگی کے بعد کی DIمجموعی پیداوار کی مالیت کو ظاہر کرتا ہے جبکہ قابل خرچ آمدنی کو ظاہر کرتا ہے۔ اندرونی مستقم کنندے معاشی استحکام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور معیشت کے اتار چڑھاؤ کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان کی موجودگی سے حکومت کی معاشی پالیسیاں موثر انداز میں کام کرتی ہیں اور معیشت کو استحکام فراہم کرتی ہیں۔

Geniusnesthub.com